پانچواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 12۔ دسمبر 2018

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ جیل خانہ جات

2۔ داخلہ

صوبہ میں بارڈر ملٹری پولیس سے متعلقہ تفصیلات

2:جناب نصیر احمد: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ صوبہ کے چند اضلاع میں بارڈر ملٹری پولیس موجود ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو ان اضلاع کی تفصیل سے آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 31 اگست 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی ہاں

(ب) بارڈر ملٹری پولیس، ڈیرہ غازی خاں اور راجن پور کے اضلاع میں موجود ہے اور کمانڈنٹ بارڈر ملٹری پولیس، ڈیرہ غازی خاں اور راجن پور اس فورس کو اپنے اپنے ضلع میں کنٹرول کرتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2018)

جنوبی پنجاب میں بارڈر سیکیورٹی فورس کے بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

14:جناب نصیر احمد: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جنوبی پنجاب میں بارڈر سکیورٹی فورس کہاں کہاں کام کر رہی ہے؟

(ب) فورسز کا سالانہ بجٹ کتنا ہے تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب موصول نہیں ہوا

فیصل آباد شہر میں تھانہ جات اور چوکیوں کی تعداد اور وارداتوں سے متعلقہ تفصیلات

23:جناب محمد طاہر پرویز: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر میں کتنے تھانہ جات اور چوکیاں ہیں؟

(ب) اس شہر میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد، عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ج)اس شہر میں روزانہ کتنی چوری، ڈکیتی اور دیگر جرائم کی واردات ہوتی ہیں ؟

(د)اس شہر میں بڑھتی ہوئی جرائم کی وارداتوں کی وجوہات کیا ہیں ؟

(ہ)حکومت ان جرائم پر قابو پانے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے ؟

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)فیصل آباد میں کل 41 تھانہ جات اور 05 چوکیاں ہیں۔

(ب)فیصل آباد میں منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

عہدہ	سکیل	منظور
ڈی آئی جی	20	01
ایس ایس پی	19	02
ایس پی	18	07
اے ایس پی	17	03
ڈی ایس پی	17	20
ڈی ایس پی (لیگل)	17	04
انسپکٹر (لیگل)	16	17
انسپکٹر	16	90
سب انسپکٹر	14	395
اسسٹنٹ سب انسپکٹر	11	728
ہیڈ کانسٹیبل	09	974
کانسٹیبل	07	6398

(ج)شہر میں روزمرہ کرائم کی شرح اوسط 06 مقدمات رابری جبکہ 09 مقدمات چوری کے درج ہوتے ہیں جب کہ اس کے علاوہ اوسط کرائم کی تعداد 82 روزمرہ ہے.

(د)شہر میں بڑھتے ہوئے کرائم کی سب سے بڑی وجہ کمی نفری ہے، فیصل آباد شہر کی آبادی زیادہ اور پولیس کی نفری کم ہے جس کی وجہ سے روزمرہ کرائم میں اضافہ ہوتا ہوا دکھائی دے رہا ہے۔

(ہ) حکومت پنجاب جرائم پر قابو پانے کے لئے پولیس افسران کے ساتھ میٹنگز کر رہی ہے جس میں کرائم کنٹرول کرنے کے حوالے سے جامع حکمت عملی تیار کی جارہی ہے کہ کرائم کی شرح کو کنٹرول کیا جاسکے، اس کے علاوہ حکومت پنجاب ضلع ہذا میں مزید نفری بھرتی کرنے کی تجویز پر غور و فکر کر رہی ہے تاکہ نفری کی کمی کو پورا کر کے کرائم کی شرح کو کنٹرول کیا جاسکے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اکتوبر 2018)

صوبہ میں قیدیوں کے لئے نئی جیلیں بنانے کی تجویز سے متعلقہ تفصیلات

29: جناب نصیر احمد: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا صوبہ میں قیدیوں کی تعداد کے مد نظر نئی جیلیں بنانے کا کوئی پروگرام حکومت ترتیب دے رہی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو مکمل تفصیل سے آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 28 ستمبر 2018)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)(ب) جی ہاں! صوبائی حکومت پنجاب کے مختلف اضلاع میں نئی جیلیں تعمیر کروانے کا منصوبہ ترتیب دے چکی ہے۔ اس ضمن میں مندرجہ ذیل نئی جیلیں آئندہ MTDF2018-22 پروگرام میں شامل کرنے کے لیے تجویز ارسال کر چکی ہے۔

ڈسٹرکٹ جیل چنیوٹ

ڈسٹرکٹ جیل ننکانہ صاحب

ڈسٹرکٹ جیل خوشاب

ڈسٹرکٹ جیل لاہور

ڈسٹرکٹ جیل راولپنڈی

ڈسٹرکٹ جیل چکوال

مزید بر آں 45 جوڈیشل لاک اپ کو سب جیل میں تبدیل کرنے کے لیے ایک سکیم کی منظوری ہو چکی ہے۔ اور دو جوڈیشل لاک اپ پنڈی بھٹیاں اور سمندری پر کام جاری ہے۔ جبکہ گوجرہ جوڈیشل لاک اپ کی بھی ڈیپارٹمنٹل ڈویلپمنٹ سب کمیٹی سے منظوری ہو چکی ہے۔ لیکن فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے ابھی کام شروع نہ ہو سکا۔ باقی جوڈیشل لاک اپ کے Rough Cost Estimate منگوائے جارہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 دسمبر 2018)

صوبہ میں قیدیوں کی آمدورفت کے لئے استعمال ہونے والی گاڑیوں سے متعلقہ تفصیلات

31: چودھری اشرف علی: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) قیدیوں کی آمدورفت کے لئے کتنی اقسام کی گاڑیاں استعمال کی جاتی ہیں اور ان میں کتنے افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہوتی ہے، گاڑی وائز تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ قیدیوں کو مذکورہ گاڑیوں میں گنجائش سے کہیں زیادہ تعداد میں سوار کیا جاتا ہے؟ اور Ventilation کے لئے جگہ بھی انتہائی تنگ ہوتی ہے جس کی وجہ سے اسیر ان کو سانس لینے میں سخت دشواری ہوتی ہے جو کہ بنیادی انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت گاڑیوں کی ساخت تبدیل کرنے یا گاڑیوں کو ایئر کیڈیشنز کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2018)

<u>جواب موصول نہیں ہوا</u>

لاہور کی جیلوں میں قیدیوں سے موبائل فونز، سمز اور منشیات بر آمد ہونے سے متعلقہ تفصیلات

32: چودھری اشرف علی: کیاوزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور کی جیلوں میں سال 17-2016 اور 18-2017 کے دوران قیدی اور حوالاتیوں سے کل کتنے موبائل فونز، سمز، منشیات اور دیگر ممنوعہ اشیاء بر آمد ہوئیں؟

(ب) کیا اس سلسلہ میں ذمہ داران سرکاری ملازمین کا تعین کر لیا گیا ہے اگر ہاں تو ان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی نیز ذمہ داران سرکاری ملازمین کے نام اور عہدوں سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) جو اہلکاران ملوث پائے گئے وہ کب سے قیدیوں اور حوالاتیوں کو موبائل فونز، سمز اور منشیات وغیرہ سپلائی کر رہے تھے؟

(د) جن قیدیوں اور حوالاتیوں سے یہ ممنوعہ اشیاء بر آمد ہوئیں ان کے نام اور مقدمات کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) <u>ڈسٹرکٹ جیل لاہور</u>

جیل ہذا پر 17-2016 اور 18-2017 میں بر آمد شدہ ممنوعہ اشیاء کی تفصیل درج ذیل ہے:-

موبائل فونز=Nil سمز= 01

منشیات= 150 نفر اسیر ان سے بر آمد ہوئی۔

خود ساختہ کٹ= 11عدد میموری کارڈ= 01عدد نقد رقم= 17 بار

سنٹرل جیل لاہور

جیل ہذا پر 17-2016 اور 18-2017 میں بر آمد شدہ ممنوعہ اشیاء کی تفصیل درج ذیل ہے:-

موبائل فونز= 02 سمز= 07 چارجر= 01عدد

(ب) ڈسٹرکٹ جیل لاہور

جیل ہذا پر سال 17-2016 اور 18-2017 کے دوران اسیر ان سے بر آمد ہونے والی ممنوعہ اشیاء جیل میں جنرل تلاشی کے دوران بر آمد ہوئیں۔ جیل ہذا پر کوئی بھی ملازم ممنوعہ اشیاء سپلائی نہ کرتا ہے۔ بلکہ اسیر ان تاریخ پیشی سے واپسی پر اپنے نازک اعضاء، پیٹ اور منہ میں منشیات چھپا کر اندرون جیل لاتے ہیں۔

سنٹرل جیل لاہور

جاوید اقبال وارڈر مورخہ 15.07.2017 کو مذکورہ ملازم کے چارج سے موبائل بر آمد ہوا جس وجہ سے مذکورہ ملازم کو شوکاز نوٹس دیا گیا اور دو سال کی سالانہ ترقی بند کرنے کی سزا دی گئی۔

(ج) ڈسٹرکٹ جیل لاہور

جیل ہذا پر سال 17-2016 اور 18-2017 کے دوران کوئی بھی ملازم ممنوعہ اشیاء سپلائی کرنے میں ملوث نہ پایا گیا ہے۔

سنٹرل جیل لاہور

جیل ہذا پر سال 17-2016 اور 18-2017 کے دوران کوئی بھی ملازم ممنوعہ اشیاء سپلائی کرنے میں ملوث نہ پایا گیا ہے۔

(د) سنٹرل جیل لاہور

وہ قیدی اور حوالاتی جن سے ممنوعہ اشیاء بر آمد ہوئیں ان کے نام اور مقدمات تفصیل درج ذیل ہے۔

(i)۔ عظیم ولد عزیز الرحمٰن (حوالاتی) مقدمہ نمبر 14/223 جرم POPA / 7-ATA
5-ESA/4/65/20/13/149/148/122/121 تھانہ وحدت کالونی سے مورخہ 09.09.2017 کو موبائل فون بر آمد ہوا۔

(ii)۔ ساجد ولد ارشاد (قیدی) مقدمہ نمبر 2012/70 جرم 302 ت پ تھانہ سترہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ سے مورخہ 21.10.2018 کو موبائل فون بر آمد ہوا۔ 02 سم۔

(I)۔ سجاد ولد شیر محمد (حوالاتی) مقدمہ نمبر 10/1834 جرم 401 تھانہ گلبرک لاہور سے مورخہ 27.01.2017 کو 01 سم برآمد ہوئی۔

(II)۔ تنویر ولد حنیف (حوالاتی) مقدمہ نمبر 16/33 جرم 401 تھانہ شادمان لاہور سے مورخہ 06.02.2017 کو 01 سم برآمد ہوئی۔

(III)۔ رفیق ولد یعقوب (قیدی سزائے موت) مقدمہ نمبر 2008/157 بجرم (2)ATA/149/148/109/302 ت پ تھانہ راجہ جنگ قصور سے مورخہ 06.04.2017 کو 01 سم برآمد ہوئی۔

(IV)۔ محبوب ولد بلوچ خان (حوالاتی) مقدمہ نمبر 18/919 بجرم 411/379 تھانہ کاہنہ لاہور سے مورخہ 14.05.2018 کو 01 سم برآمد ہوئی۔

(V)۔ حسن رضا ولد سلیم (حوالاتی) مقدمہ 18/935 بجرم 337-F1-F2/411/394 گرین ٹاؤن لاہور سے مورخہ 04.07.2018 کو 01 سم برآمد ہوئی۔

(VI)۔ جمیل ولد منیر (قیدی) مقدمہ نمبر 04/637 بجرم 34/302 تھانہ فیروزوالہ سے مورخہ 17.08.2016 کو 02 سم برآمد ہوئیں۔

03۔ چارجر

(I)۔ ظہیر ولد امین (قیدی) مقدمہ نمبر 2002/286 بجرم 7-ATA تھانہ نارووال سے مورخہ 05.06.2017 کو 01 چارجر برآمد ہوا۔

ڈسٹرکٹ جیل لاہور

وہ قیدی اور حوالاتی جن سے ممنوعہ اشیاء برآمد ہوئیں ان کے نام اور مقدمات تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 دسمبر 2018)

لاہور ریجن کی جیلوں کے نام اور اسیران سے متعلقہ تفصیلات

33: چودھری اشرف علی: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور ریجن کی جیلوں میں کتنے اسیران کی گنجائش ہے اور کتنے اسیران بند ہیں، جیل وائز تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) مذکورہ جیلوں کے کل رقبہ، کورڈ ایریا اور نان کورڈ ایریا کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) مذکورہ جیلوں میں اس وقت کتنے اسیران گنجائش سے زیادہ ہیں جیل وائز تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(د) کیا حکومت اسیران کی تعداد کے لحاظ سے مذکورہ جیلوں کو توسیع دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(ہ) مذکورہ جیلوں میں اسیران کو دی جانیوالی سہولتوں کے بارے میں جیل وائز تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) اس وقت لاہور ریجن میں سات جیلیں Functional ہیں جس میں رکھنے کی گنجائش 9085 ہے جبکہ 14337 اسیران مقید ہیں۔ جیل وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

جیل	گنجائش	موجودہ مقید
سنٹرل جیل لاہور	2360	3757
سنٹرل جیل گوجرنوالہ	1425	2723
ڈسٹرکٹ جیل قصور	596	994
ڈسٹرکٹ جیل لاہور	2000	3055
ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ	982	1885
ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ	722	1544
ڈسٹرکٹ جیل نارووال	1000	379

(ب) اس وقت لاہور ریجن کی سات جیلوں کا ٹوٹل رقبہ جس میں کورڈ ایریا اور نان کورڈ ایریا ہے۔ جیل وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

جیل	ٹوٹل رقبہ	کورڈ ایریا	نان کورڈ ایریا
سنٹرل جیل لاہور	62ایکڑ 4 کنال	43ایکڑ	19ایکڑ 4 کنال
سنٹرل جیل گوجرنوالہ	40ایکڑ 1 کنال 5 مرلہ	40ایکڑ کنال 5 مرلہ	--
ڈسٹرکٹ جیل قصور	32ایکڑ 4 کنال 10 مرلہ	23ایکڑ 4 کنال	8ایکڑ 5 کنال 4 مرلہ
ڈسٹرکٹ جیل لاہور	30ایکڑ 2.5 کنال	30ایکڑ 2.5 کنال	--
ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ	155 کنال 08 مرلہ	92 کنال 06 مرلہ	63 کنال 28 مرلہ

ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ	19ایکڑ	13ایکڑ 5 کنال	105ایکڑ 3 کنال
ڈسٹرکٹ جیل نارووال	152ایکڑ	28ایکڑ	24ایکڑ

(ج)لاہور ریجن کی سات جیلوں میں5252گنجائش سے زائد اسیران مقید ہیں۔جو کہ 58% زائد ہیں۔ جیل وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

جیل	گنجائش سے زائد	فیصد اضافہ
سنٹرل جیل لاہور	1397	59٪
سنٹرل جیل گوجرنوالہ	1298	91٪
ڈسٹرکٹ جیل قصور	398	67٪
ڈسٹرکٹ جیل لاہور	1055	53٪
ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ	903	92٪
ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ	822	114٪
ڈسٹرکٹ جیل نارووال	(-) 621	(-) 62٪

(د)جی ہاں ! حکومت ان جیلوں کی توسیع کے لیے ارادہ رکھتی ہے اور مندرجہ ذیل جیلوں میں گنجائش بڑھانے کے لیے کام ہو رہا ہے اور ہو چکا ہے۔

سنٹرل جیل گوجرانوالہ میں ایک مکمل حصہ نئ جیل تعمیر کیا جاچکا ہے۔

سنٹرل جیل لاہور میں بارکس اور سیلز زیر تعمیر ہیں۔

ڈسٹرکٹ جیل لاہور میں بارکس اور سیلز زیر تعمیر ہیں۔

ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ میں بارکس اور سیلز زیر تعمیر ہیں۔

باقی مذکورہ جیلوں کے RCEبرائے تعمیر بارکس اور سیلز منگوائے جارہے ہیں۔

(ہ)مندرجہ ذیل جیلوں میں مختلف اقسام کی سہولیات میسر کی جاتی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

نام جیل	سہولیات
سنٹرل جیل لاہور	اسیران کو شیڈول کے مطابق تین وقت کا کھانا، موسم گرما میں صاف ٹھنڈا اور فلٹر پانی اور گرمی سے بچاؤ کے لیے پنکھے، Exhaust فین، ہوادار بارکیں اور سردی کے موسم میں کمبل، بارکوں میں پلاسٹک شیٹ لگائی جاتی ہے۔مزید برآں خواتین وارڈر میں چارپائیاں اور گرمی میں ایئر کولر لگائے جاتے ہیں جبکہ سردی میں خواتین بارک میں ہیٹر لگائے

	جاتے ہیں۔نادار حوالاتیوں میں کپڑے، جوتیاں، صابن، تیل وغیرہ بذریعہ مخیر حضرات اسیران میں تقسیم کیا جاتا ہے اور اسیران کو مذہبی ایجوکیشن ،ووکیشنل ،Technicalایجوکیشن بھی دی جاتی ہے جبکہ انڈور سپورٹس بھی کروائے جاتے ہیں۔ اسیران اپنے لواحقین سے جیل میں نصب PCOسے بات بھی کر سکتے ہیں۔
سنٹرل جیل گوجرانوالہ	اسیران کو تازہ اور معیاری خوراک مہیا کی جاتی ہے۔ فلٹریشن پلانٹ کا پانی مہیا کیا جاتا ہے۔علاج معالجہ کی سہولت میسر ہے۔ملاقات کی سہولت میسر ہے۔جیل میں لائبریری کی سہولت میسر ہے۔دینی اور دنیاوی تعلیم کی سہولت میسر ہے۔ٹیلی فون کے لیے PCO کی سہولت میسر ہے۔
ڈسٹرکٹ جیل قصور	جیل میں اسیران کو پینے کے لیے فلٹر شدہ پانی موسم گرما میں چیلرز کے ذریعہ سے ٹھنڈا پانی مہیا کیا جاتا ہے اور عام استعمال کے لیے موسم کے مطابق گرم اور ٹھنڈا پانی دستیاب ہوتا ہے۔اسیران کو سونے کے لیے کمبل اور دریاں فراہم کی جاتی ہیں۔نوعمر اسیران اور خواتین اسیران کو علیٰحدہ علیٰحدہ بلاکس میں مقید رکھا جاتا ہے جہاں پر دیگر کسی اسیر کی رسائی ممکن نہ ہے۔نوعمر اسیران کے لیے بہترین تعلیمی سہولیات اور غیر نصابی سرگرمیوں کے لیے INDOOR کھیلیں لُڈو، کیرم بورڈ اور بیڈمنٹن اس کے علاوہ خبریں اور دیگر پروگرامز دیکھنے ٹیلی ویژن کی سہولت موجود ہے۔خواتین اسیران کو ایمبرائڈری اور کپڑے سلائی کرنے کا کورس، تعلیم وتربیت کے لیے فیمیل ٹیچر کی سہولت اور اس کے علاوہ جیل ہسپتال میں 24 گھنٹے ڈسپنسر اور کوالیفائیڈ نرسنگ سٹاف کے علاوہ میڈیکل آفیسر اور لیڈی میڈیکل آفیسر کے ساتھ ہر طرح کی ادویات وسہولیات میسر ہے۔نشہ کے عادی اسیران کے لیے Rehabilitation سنٹر بھی قائم کیا گیا ہے۔تمام اسیران کے لیے مذہبی ٹیچر اور نماز،روزہ کے لیے مساجد وعالم دین علماء کا بھی انتظام کیا جاتا ہے۔
ڈسٹرکٹ جیل لاہور	اسیران کو ٹھنڈے فلٹر واٹر کی سہولت میسر ہے۔اسیران کو گرم روٹی فراہم کرنے کے لیے الیکٹرک اوون لگایا گیا ہے۔اسیران کو دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ گورنمنٹ آف پنجاب کے تعاون سے رسمی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔مزید برآں یہ کہ نوعمر اسیران کے لیے غیر سرکاری تنظیم "رہائی ایجوکیشنل ووکیشنل سکول سسٹم" کے تعاون سے رسمی و غیر رسمی کے ساتھ ساتھ ووکیشنل ٹریننگ (کمپیوٹر کورسز، ٹیلرنگ) کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔

ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ	اسیران کو پینے کا صاف پانی مہیا کیا گیا ہے۔اس سلسلہ میں محکمہ صحت کی راہنمائی میں دو عدد فلٹریشن پلانٹس اسیران کی صاف پانی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے،ایک عدد بڑا چلر جبکہ تمام بارکوں میں الیکٹرک واٹر کولر موجود ہیں جو فلٹریشن پلانٹ سے منسلک ہے۔اسیران کی بارکوں کی صفائی روزانہ دوبار کروائی جاتی ہے۔ ہسپتال میں ڈاکٹر بروقت موجود ہوتا ہے اور کسی بھی ایمرجنسی کی صورت میں DHQ شیخوپورہ سے بھی مدد حاصل کر لی جاتی ہے۔اسیران کو گورنمنٹ کے جاری کردہ مینول کے مطابق کھانا مہیا کیا جاتا ہے۔جیل اسیران کی تعلیم و تربیت کے لیے گورنمنٹ کی جانب سے اساتذہ مقرر کیے گئے ہیں جو اسیران کو بنیادی تعلیم سے لے کر ایم۔اے لیول تک تعلیم دیتے ہیں۔جیل میں دینی تعلیم کا بھی بندوبست ہے۔خواتین اسیران کو سلائی کا کام بھی سکھایا جاتا ہے۔
ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ	جیل میں اسیران کے میڈیکل چیک اپ کے لیے ڈاکٹر تعینات ہے۔24 گھنٹے ڈسپنسر کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔لیڈی ہیلتھ وزٹر مستقل تعینات ہے۔ٹھنڈے پانی کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ فلٹریشن پلانٹ نصب کیا گیا ہے۔مذہبی تعلیم دی جارہی ہے۔اسیران کو کھیلنے کے لیے والی بال، کیرم بورڈ،لڈو اور بیڈ منٹن کی سہولت اس کے علاوہ PCO کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔اسیران کو معاشرے میں ایک اچھا شہری بنانے کے لیے ٹیوٹا کی مدد سے تین قسم کے کورسز (الیکٹریشن،ہوم اپلائسز،پلمبر) کروائے جاتے ہیں۔خواتین اسیران کے لیے سلائی سکول بنایا گیا جس میں سلائی کرنے والی خواتین کو اجرت دی جاتی ہے۔منشیات کے عادی اسیران کی صحت کی بحالی کے لیے Rehabilitation کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔خواتین کے کھانا پکانے کے لیے علیحدہ صاف ستھرے اور معیاری کچن کی سہولت دی گئی ہے۔
ڈسٹرکٹ جیل نارووال	اسیران کو تازہ اور معیاری خوراک مہیا کی جاتی ہے۔ فلٹریشن پلانٹ کا پانی مہیا کیا جاتا ہے۔علاج معالجہ کی سہولت میسر ہے۔ملاقات کی سہولت میسر ہے۔دینی اور دنیاوی تعلیم کی سہولت میسر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 دسمبر 2018)

بہاولپور ڈویژن میں قتل، چوری، ڈکیتی اور راہزنی کی وارداتوں سے متعلقہ تفصیلات

65: جناب ظہیر اقبال: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولپور ڈویژن خاص کر ضلع بہاولپور میں یکم جنوری 2018 سے آج تک قتل، چوری، ڈکیتی، راہزنی اور دیگر کس کس جرائم کے مقدمہ جات درج ہوئے، تھانہ وائز تفصیل دی جائے؟

(ب) ان مقدمہ جات میں کتنی اشیاء کی ریکوری ہوئی، کتنے ملزمان گرفتار ہوئے اور کتنے مفرور ہیں؟

(ج) کتنے مقدمہ جات کا چالان عدالتوں میں پیش کر دیا گیا ہے اور کتنے کا چالان ابھی تک عدالتوں میں پیش نہیں ہوا؟

(د) حکومت کب تک ان مقدمہ جات کے مفرور ملزمان گرفتار کرنے اور ان سے اشیاء کی ریکوری کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) تھانہ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تھانہ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ج) صرف زیر تفتیش مقدمات جن کا چالان مرتب نہیں ہوا پینڈنگ ہیں

(د) ان مقدمات کے مفرور ملزمان کے خلاف کارروائی زیر دفعہ 75 ض ف اور 87 ض ف کی کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔ ان ملزمان کی جائیداد منقولہ اور غیر منقولہ ضبط کرنے کیلئے کارروائی زیر دفعہ 88 ض ف کا تحرک کیا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2018)

لاہور میں وی آئی پی افراد کے لئے سیکیورٹی پولیس کے اہلکاران کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

71: جناب نصیر احمد: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

لاہور میں VIPs افراد کے لئے کتنے سیکیورٹی پولیس اہلکار کس کس VIPs شخصیت کے ساتھ تعینات ہیں تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 28 ستمبر 2018)

جواب موصول نہیں ہوا

پنجاب کی جیلوں میں خواتین قیدیوں کی تعداد اوران کی ویلفیئر کے لئے کیے گئے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

82: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیاوزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ کی جیلوں میں خواتین قیدیوں کی کل موجودہ تعداد کیا ہے؟

(ب)صوبہ کی جیلوں میں نابالغ قیدیوں کی موجودہ تعداد کیا ہے مندرجہ بالا قیدیوں کے لئے جیل میں ان کی ویلفیئر کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں سہولیات بحوالہ خواتین ونابالغ قیدی ان کی ذہنی، جسمانی، روحانی، نصابی اور غیر نصابی سہولیات سے متعلق آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی17 ستمبر2018 تاریخ ترسیل یکم اکتوبر2018)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)صوبہ پنجاب کی جیلوں میں قید خواتین کی کل تعداد889 ہے۔ جن کی جیل وائز تفصیل ضمیمہ الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب کی جیلوں میں بند نابالغ اسیران کی کل تعداد650 ہے۔ جن کی جیل وائز تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

پنجاب کی جیلوں میں مقید خواتین اور بچوں کو دی جانے والی سہولیات اور فلاح وبہبود کے لیے کیئے گئے اقدامات درج ذیل ہیں:۔

1۔ مختلف غیر سرکاری تنظیمات(NGOs) کی طرف سے اسیر خواتین کو فنی تعلیم دی جاتی ہے، جس میں پرس بنانا، کڑھائی اور کمپیوٹر کلاس شامل ہے۔

2۔ مختلف غیر سرکاری تنظیمات(NGOs) کی طرف سے خواتین اسیران کو مفت قانونی معاونت اور مشاورت فراہم کی جاتی ہے۔

3۔ TEVTA پنجاب کی طرف سے خواتین اسیران کو گھریلو ٹیلرنگ اور بیوٹیشن کے کورسز کروائے جارہے ہیں۔

4۔ محکمہ تعلیم کی طرف سے ناخواندہ خواتین اسیران کو بنیادی اور غیر رسمی تعلیم دی جارہی ہے۔

5۔ خواتین اسیران کی معاشرتی فلاح وبہبود کے لیے محکمہ سماجی بہبود کی طرف سے سوشل ویلفیئر آفیسر (لیڈی) جیلوں پر مستقل تعینات ہے۔

6۔ خواتین اسیران کے ساتھ مقید بچوں کی تعلیم کے لیے خواتین وارڈ میں مختلف غیر سرکاری تنظیمات(NGOs) کی طرف سے جیلوں میں سکول بھی قائم ہیں۔ جہاں غیر سرکاری تنظیمات(NGOs) کے تعاون سے کتابیں بھی مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

7۔ خواتین وارڈ میں قومی اور مذہبی تہوار مثلاً عیدین، میلاد النبی ﷺ، یوم آزادی، یوم پاکستان، قائد ڈے، اقبال ڈے اور کرسمس وغیرہ مکمل مذہبی اور ملی جوش وجذبے کے ساتھ منائے جاتے ہیں اور اس موقع پر رنگارنگ تقریبات کا انعقاد کیا جاتا ہے اور تحائف اور مٹھائیاں تقسیم کی جاتی ہیں۔

8۔ خواتین اسیران کے ساتھ مقید بچوں کی سالگرہ منائی جاتی ہے اور اس موقع پر سالگرہ کا کیک کاٹنے کے علاوہ تحائف مثلاً چاکلیٹس، بسکٹس، جوس وغیرہ بچوں میں تقسیم کئے جاتے ہیں۔ علاوہ ازاں بچوں کے لیے ٹی وی، کیرم بورڈ، لڈو، کرکٹ، فٹبال، والی بال کی سہولیات بھی میسر ہیں۔

9۔ وقتاً فوقتاً نادار اور مستحق خواتین اسیران کو بنیادی ضرورت کی اشیاء مثلاً تیل، صابن، شیمپو، تولیہ، ٹوتھ پیسٹ، کپڑے، کمبل اور جوتے وغیرہ مفت فراہم کیے جاتے ہیں۔

10۔ ایسی خواتین اسیران جو کہ شیر خوار بچوں کے ساتھ مقید ہیں ان کو روزانہ 467 ملی لیٹر دودھ مہیا کیا جاتا ہے جبکہ ایک سال یا اس سے زائد عمر کے شیر خوار بچوں کے لیے بھی 467 ملی لیٹر دودھ روزانہ مہیا کیا جاتا ہے۔

11۔ حاملہ خاتون اسیر کے لیے 700 ملی لیٹر دودھ روزانہ مہیا کیا جاتا ہے۔

12۔ بیمار خاتون اسیر کے لیے 467 ملی لیٹر دودھ روزانہ مہیا کیا جاتا ہے۔

13۔ خواتین کے ساتھ مقید بچوں کو متعدی امراض سے بچاؤ کے حفاظتی ٹیکے اور ویکسین باقاعدگی سے لگوائی جاتی ہے۔

14۔ خواتین اسیران کے ساتھ مقید بچوں اور حاملہ خواتین کو ہفتے میں تین مرتبہ پھل مہیا کیا جاتا ہے۔

15۔ تمام خواتین اسیران کو بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن راولپنڈی، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد، پنجاب یونیورسٹی لاہور، یونیورسٹی آف سرگودھا کے ذریعے تعلیم حاصل کرنے کی سہولت میسر ہے۔

16۔ تمام خواتین اسیران کو ناظرہ قرآن پاک، ترجمہ قرآن پاک اور حفظ قرآن پاک اور دیگر بنیادی مذہبی کورسز کرنے کی سہولت میسر ہے۔

17۔ تمام خواتین اسیران کو اپنے خونی رشتہ داروں سے بذریعہ ٹیلی فون اندرون جیل قائم PrisonersCall Offices (PCOs) سے ٹیلی فون کال کرنے کی سہولت میسر ہے۔

18۔ تمام خواتین اسیران کو میڈیکل کی سہولیات میسر ہیں اور اس مقصد کے لیے خاتون میڈیکل آفیسرز تعینات ہیں۔ علاوہ ازیں ضلعی صدر مقام ہسپتال سے ایمرجنسی کی صورت میں اسپیشلسٹ / گائنی کالوجسٹ کو بلا لیا جاتا ہے۔ اسپیشلسٹ / گائنی کالوجسٹ ہفتہ وار بھی خواتین کے چیک اپ کے لیے جیل پر آتی ہیں۔ علاوہ ازیں ہر ماہ میں دو دفعہ سیشن جج صاحبان جیلوں کا دورہ کرتے ہیں اور معمولی جرائم میں قید خواتین کو رہائی دلواتے ہیں اور کسی قسم کی شکایت کی صورت میں شکایت کا فوری ازالہ کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 دسمبر 2018)

لاہور:۔ تھانہ ساندہ میں 2018 کے دوران قتل اور بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی کے مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

120: جناب نصیر احمد: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2018 کے دوران تھانہ ساندہ لاہور میں اب تک بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی اور قتل کے کتنے مقدمات درج ہوئے؟

(ب) ان میں تفتیش کے بعد اب تک کتنے مقدمات کے چالان عدالت میں پیش کئے جا چکے ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 10 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ساندہ تھانہ میں 01.01.2018 تا 25.10.2018 تک بچوں کے ساتھ زیادتی اور قتل کا کوئی بھی مقدمہ درج رجسٹر نہ ہوا ہے

(ب) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ کوئی بھی مقدمہ درج رجسٹر نہ ہوا ہے

(تاریخ وصولی جواب 11 دسمبر 2018)

فیصل آباد میں تھانہ جات چوکیاں اور ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

259: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر میں کتنے تھانہ جات اور چوکیاں کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) فیصل آباد شہر میں پولیس افسران اور ملازمین کی تعداد، عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ج) کتنی اور کون کون سی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(د) اس ضلع کی پولیس کے پاس کتنی سرکاری گاڑیاں ہیں اور ان میں کتنی درست حالت میں On road ہیں اور کتنی خراب ہیں؟

(ہ) اس ضلع میں مزید کتنے پولیس افسران / ملازمین کی ضرورت ہے اور کب تک یہ نفری فراہم کی جائے گی؟

(و) کون کون سے تھانہ جات اور چوکیوں کی اپنی بلڈنگ نہ ہیں کرایہ کی بلڈنگ میں کب سے ہیں؟

(تاریخ وصولی 29 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 15 نومبر 2018)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور — محمد خان بھٹی

11۔ دسمبر 2018 — سیکرٹری

پانچواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 12۔دسمبر 2018

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات:۔

1۔ داخلہ

2۔ جیل خانہ جات

لاہور میں بچیوں سے زیادتی اور قتل کے مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

*21: جناب نصیر احمد: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں یکم مارچ 2018 تا 31 اگست 2018 کے دوران بچیوں کے ساتھ زیادتی اور قتل کے کتنے مقدمات درج ہوئے؟

(ب) نامزد مجرموں میں سے اب تک کتنے کیفر کردار کو پہنچ چکے ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 اگست 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یکم مارچ 2018 تا 31 اگست 2018 کے دوران بچیوں کے ساتھ زیادتی اور قتل کے کل 67 مقدمات درج رجسٹر ہوئے ہیں۔

(ب) نامزد ملزمان کو حسب ضابطہ گرفتار کر کے حوالات جوڈیشل بھجوایا جا چکا ہے۔ تاہم 09 مقدمات میں وقوعہ بے بنیاد ہونے کی وجہ سے اخراج رپورٹ مرتب کی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 دسمبر 2018)

لاہور ریجن میں جیلوں کے نام، قیدیوں / حوالاتیوں کو دیئے جانے والے کھانے سے متعلقہ تفصیلات

*75: چودھری اشرف علی: کیاوزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور ریجن میں کون کون سی جیلیں ہیں، ان جیلوں میں اسیر ان پر فی قیدی روزانہ کے حساب سے کتنی رقم فراہم کی جاتی ہے؟

(ب) مذکورہ جیلوں کے قیدیوں اور حوالاتیوں کو جو کھانا دیا جاتا ہے اس کی ہفتہ وار مینیو کی تفصیل جیل وائز فراہم کریں؟

(ج) مذکورہ جیلوں میں قیدیوں اور حوالاتیوں کو معیاری خوراک کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے کیا طریق کار وضع کیا گیا ہے؟

(د) مذکورہ جیلوں میں قیدیوں اور حوالاتیوں کو پانی فلٹریشن پلانٹ سے فراہم کیا جا رہا ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 28 اگست 2018 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) لاہور ریجن میں جیلوں کے نام درج ذیل ہیں:

1۔ سنٹرل جیل لاہور

2۔ ڈسٹرکٹ جیل لاہور

3۔ ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ

4۔ ڈسٹرکٹ جیل قصور

5۔ ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ

6۔ ڈسٹرکٹ جیل نارووال

7۔ سنٹرل جیل گوجرانوالہ

جبکہ حکومت پنجاب کی طرف سے جاری کردہ نوٹیفکیشن نمبری SO (R&P)1-9/99 Vol-III مورخہ 30.05.2014 کے مطابق 59.61 روپے فی قیدی روزانہ کے حساب سے رقم دی جاتی ہے۔

(ب) قیدیوں اور حوالاتیوں کے ہفتہ وار مینیو کے مطابق جو کھانا فراہم کیا جاتا ہے وہ ایک ہی مینیو پر مشتمل ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تمام سٹور کی جانے والی اشیاء بعد از معائنہ انسپکشن کمیٹی اور حاصل کردہ نمونہ جات کی لیبارٹری بذریعہ فوڈ اتھارٹی پنجاب، لاہور سے کرائی جاتی ہے اور پاس ہونے کی صورت میں مذکورہ اشیاء کی فراہمی پنجاب کی تمام جیلوں پر برائے خوراک اسیران کی جاتی ہے۔

مزید براں کھانا تیار ہونے کے بعد جیل اسیران کو کھانا تقسیم سے پہلے ہر متعلقہ جیل کا ڈاکٹر خوراک کا معائنہ کرتا ہے اور پاس ہونے کی صورت میں اسیران میں کھانا تقسیم کیا جاتا ہے۔

(د) محکمہ جیل خانہ جات پنجاب میں ایک سکیم جس میں 34 جیلوں میں واٹر فلٹریشن پلانٹ کا کام تکمیل کے مراحل میں شامل ہو چکا ہے۔

مزید براں اس سکیم سے پہلے NGO اور مخیر حضرات کے تعاون سے 30 جیلوں پر 42 واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب کیے جا چکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 دسمبر 2018)

سرگودھا: ڈرائیونگ لائسنسوں کے غلط اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*327: جناب محمد منیب سلطان چیمہ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں ناتجربہ کار ڈرائیوروں کی غفلت کی وجہ سے روزانہ ہزاروں کی تعداد میں حادثات ہو رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کی بنیادی وجہ ڈرائیونگ لائسنسوں کا غلط اجراء ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سرگودھا لائسنسنگ برانچ میں کرپشن مافیا کا راج ہے جو لوگوں کو ٹیسٹ لئے بغیر ناجائز طریقے سے لائسنس جاری کر رہے ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سلسلے میں سرگودھا لائسنسنگ برانچ کے خلاف محکمہ انٹی کرپشن تحقیقات کر رہا ہے اس کے کیا نتائج برآمد ہوئے ہیں، تفصیل سے آگاہ کیا جائے اور حکومت اس غلط نظام کی درستگی کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 17 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یہ بات درست ہے کہ روزانہ کی بنیاد پر حادثات ہو رہے ہیں لیکن ہزاروں کی تعداد میں نہیں ہیں اس سلسلہ میں ٹریفک پولیس بمطابق احکامات افسران بالا روزانہ کی بنیاد وں پر غفلت اور لاپرواہی سے ڈرائیونگ کرنے والے ڈرائیورز کے خلاف قانونی کارروائی کر رہی ہے اور اس سلسلہ میں سرگودھا پولیس کی طرف سے باقاعدہ ڈرائیونگ سکول بنایا گیا ہے جہاں پر ڈرائیونگ سیکھنے کے لیے آنے والے مرد و خواتین کو ڈرائیونگ کی عملی تربیت کے ساتھ ساتھ ٹریفک قوانین سے آگاہی سے متعلق لیکچرز بھی دیئے جاتے ہیں اس کے علاوہ ٹریفک ایجوکیشن یونٹ مختلف مقامات پر عوام الناس کو ٹریفک قوانین سے متعلق ایجوکیٹ بھی کرتا ہے۔

(ب) یہ کہنا کہ حادثات کی بنیادی وجہ ڈرائیونگ لائسنسوں کا غلط اجراء ہے قطعاً درست نہ ہے کیونکہ لائسنس کے اجراء کے لیے باقاعدہ SOPs ترتیب دی گئی ہیں جن پر عمل کر کے میرٹ پر ڈرائیونگ لائسنسوں کا اجراء کیا جاتا ہے متعدد حادثات میں ڈرائیور حضرات کے پاس ڈرائیونگ لائسنس ہی نہ ہوتے ہیں جس پر کنٹرول کرنے کے لیے لائسنس کے بغیر ڈرائیونگ کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے اور اس سلسلہ میں اعلیٰ حکام اس بات پر بھی غور کر رہے ہیں کہ ترقی یافتہ ممالک کی طرح ہمارے ملک میں بھی ڈرائیونگ لائسنس کے اجراء سے پہلے 03 ماہ کا تربیتی کورس کروایا جائے تا کہ

ہمارے ڈرائیور حضرات ڈرائیونگ کی تمام تکنیکوں سے آگاہ ہونے کے ساتھ ساتھ ٹریفک ایجوکیشن سے بھی آشنا ہوں۔

(ج) ڈرائیونگ ٹیسٹ کے بغیر ڈرائیونگ لائسنس کے اجراء کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا کیونکہ کمرشل اور نان کمرشل ڈرائیونگ لائسنس کے اجراء کے سلسلہ میں بمطابق موٹر وہیکل آرڈیننس، 1965 ٹیسٹ بورڈ تشکیل دیا گیا ہے جس میں کم از کم تین ممبرز ہوتے ہیں، لائسنس کے حصول کے لیے آنے والے امیدواران پہلے فائل مکمل کروانے کے بعد جمع کرواتے ہیں ان کا شناختی کارڈ چیک کیا جاتا ہے، حاضری شیٹ پر دستخط کروائے جاتے ہیں اور بائیو میٹرک حاضری بھی لی جاتی ہے اس کے علاوہ کمرشل ڈرائیونگ لائسنس ٹیسٹ کی باقاعدہ مووی بنائی جاتی ہے جس میں امیدوار کم از کم دو مرتبہ اصل شناختی کارڈ کے ہمراہ کیمرہ کے سامنے آکر اپنی حاضری شو کرتا ہے اور ٹیسٹ دیتا ہے اور وہ مووی متعلقہ حکام کو بھجوائی جاتی ہے بالا پر اسس کے بعد یہ الزام لگانا کہ بغیر آئے لائسنس ایشو کیا جاتا ہے بعید از قیاس ہے اور نہ ہی لائسنسنگ برانچ سے متعلق کسی بھی قسم کی کرپشن کی کوئی شکایت موصول ہوئی ہے۔

(د) لائسنس برانچ کے متعلق کوئی بھی انکوائری محکمہ انٹی کرپشن میں نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 دسمبر 2018)

لاہور کی جیلوں میں فیملی رومز تعمیر کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*229: چودھری اشرف علی: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جیلوں میں مقید اسیر ان کوConjugal Rights کی سہولت میسر کرنے کیلئے حکومت نے صوبہ کی چار جیلوں سنٹرل جیل ملتان، سنٹرل جیل لاہور، سنٹرل جیل فیصل آباداور سنٹرل جیل راولپنڈی میں فیملی رومز تعمیر کروائے ہیں اگر یہ درست ہے تو کیا مذکورہ جیلوں میں مقید اسیر ان کوConjugal Rights کی سہولت میسر ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جن قیدیوں کی سزا پانچ سال یا اس سے زیادہ ہو انہیں سال میں تین مرتبہ اپنی بیوی سے ملاقات کا حق دیا گیا ہے اگر درست ہے تو لاہور ریجن کی جیلوں کے کتنے قیدیوں کو جنوری 2017 سے آج تک یہ حق دیا گیا ہے جیل وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا حکومت صوبہ بھر کی باقی ماندہ جیلوں میں بھی فیملی رومز تعمیر کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 10 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف). جی ہاں! یہ بات درست ہے کہ جیلوں میں مقید اسیر ان کو Conujgal Rights کی سہولت دینے کے لیے حکومت نے صوبہ کی چار جیلیں جن میں سنٹرل جیل ملتان، سنٹرل جیل لاہور، سنٹرل جیل فیصل آباداور سنٹرل جیل راولپنڈی میں فیملی رومز

تعمیر کروائے گئے ہیں۔ یہ فیملی رومز Functional نہ ہوئے ہیں۔ اس لیے سہولت میسر نہ ہے۔

(ب) پنجاب پریزن رولز 1978 کے رول نمبر 545-A کے تحت ایسا قیدی جس کی سزا پانچ سال یا اس سے زیادہ ہو تو اس کو بیوی سے سال میں تین مرتبہ ملاقات کا حق دیا گیا ہے اور اس دوران ان کا بچہ جس کی عمر چھ سال سے کم ہو وہ بھی ساتھ رہ سکتا ہے۔

مزید یہ کہ ابھی تک صوبہ پنجاب کی چار جیلوں میں یہ فیملی رومز Functional نہ ہوئے ہیں۔ البتہ اسکے SOPs برائے ملاقات کا طریقہ کار وغیرہ طے کرنا باقی ہے اور اسکے بعد ملاقات کی اجازت دی جائے گی۔

(ج) اس ضمن میں پنجاب کی فی الحال چار جیلوں میں فیملی رومز تعمیر کروائے گئے ہیں اور ان فیملی رومز کے Functional ہونے کے SOPs بنائے جا چکے ہیں۔ حتمی منظوری کے بعد یہ فیملی رومز باقاعدہ طور پر چلائے جائیں گے۔ اس تجربہ کے بعد پنجاب کی باقی ماندہ جیلوں پر اسی طرز کے فیملی رومز تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 11 دسمبر 2018)

بہاولپور: جھانگی والا روڈ پر مسجد شہید کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*333: جناب ظہیر اقبال: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بہاولپور جھانگی والا روڈ موضع گوٹھ لشکری پر واقع ایک سو سال سے زائد واقع مسجد کو شہید کر دیا گیا ہے؟

(ب) کیااس مسجد کو گرانے سے قبل محکمہ ہذایا دیگر کسی ایجنسی، ادارے یا افسر کی طرف سے اس کو شہید کرنے کا نوٹس جاری ہوا تھا تو اس کی نقل فراہم کریں نیز اس مسجد کو شہید کرنے کی وجوہات بتائیں اور اس کے ذمہ داران کون ہیں، ان کے خلاف کیا ایکشن لیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 17 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) لشکروی گوٹھ جھانگی والا روڈ بہاولپور پر محمد اسلم عباسی کے زرعی رقبہ برلب سڑک واقع تقریباً 2/3 مرلے پر دربار شیر شاہ اور اس کے ساتھ ملحقہ پختہ اینٹوں کی چار دیواری دیکر نماز پڑھنے کیلئے جگہ مختص کی ہوئی تھی۔ ملزمان محمد اسلم عباسی اور اعجاز رامے نے باہم مشورہ ہو کر بذریعہ ایکسکیویٹر اور ٹریکٹر ٹرالی مسجد کو شہید کر دیا۔

(ب) مسجد متذکرہ بالا کو شہید کرنے کیلئے کسی ایجنسی یا ادارے یا افسر کی طرف سے کوئی نوٹس جاری نہ ہوا تھا بلکہ محمد اسلم عباسی نے اپنا زرعی رقبہ اعجاز رامے کو ہاؤسنگ سکیم کیلئے فروخت کر دیا۔ تاہم مقامی پولیس نے محمد یونس ولد محمد طفیل سکنہ لشکر دی گوٹھ کی مدعیت میں مقدمہ نمبر 142/18 مورخہ 16.07.2018 بجرم 295/448/427/34 ت پ تھانہ صدر بہاولپور برخلاف محمد اکرم عباسی ولد الٰہی بخش قوم عباسی سکنہ گوٹھ لشکر اور محمد اعجاز رامے سکنہ علامہ اقبال ٹاؤن جھانگی والا روڈ بہاولپور

و دیگر 9/8 کس نامعلوم الاسم ملزمان درج رجسٹر ہوا، مقامی پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے موقع سے ایکسکیویٹر اور ٹریکٹر ٹرالی کو قبضہ پولیس میں لیا۔

دوران تفتیش بمطابق ریونیو ریکارڈ مسجد شیر شاہ بخاری پر اونشل ہائی وے کی ملکیتی 01 مرلہ اور محمد اسلم عباسی کی ملکیتی 02 مرلے پر تعمیر شدہ تھی جو مستقبل قریب میں جھانگی والا روڈون وے ہونے کے دوران شہید ہونے کا اندیشہ تھا۔ محمد اکرم عباسی کے بھائی محمد اسلم نے پرانی مسجد شہید کرواکر اپنی ملکیتی زمین میں رقبہ 2/1-6 مرلے مسجد کے نام انتقال کروادیا ہے، ملزمان محمد اکرم عباسی اور محمد اعجاز رامے نے بعدالت جناب ASJ صاحب بہاولپور سے اپنی عبوری ضمانتیں کروالیں اور شامل تفتیش ہوئے ہر دو فریقین کے مابین بلمشافہ گفتگو کرائی گئی دونوں فریقین کی طرف سے ایک کمیٹی تشکیل دے کر فیصلہ کیا گیا کہ 2/1-6 مرلہ کی نئی مسجد تعمیر کی جائے کمیٹی کے فیصلہ پر عمل درآمد کرتے ہوئے 2/1-6 مرلہ کی خوبصورت پختہ اینٹوں سے مسجد تعمیر ہو چکی ہے۔ مسجد شہید کرنے کا معاملہ تشکیل دی گئی کمیٹی، مدعی مقدمہ الزام علیہان کے مطابق ختم ہو چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 دسمبر 2018)

ساہیوال: سنٹرل جیل اور ہائی سیکیورٹی جیل میں موجود طبی سہولیات و دیگر تفصیلات

*348: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سنٹرل جیل ساہیوال اور ہائی سیکیورٹی جیل ساہیوال میں ہسپتال موجود ہے تو کتنی کلاسز پر موجود ہے، کیا اس میں "اے" اور "بی" کلاس کی کیٹیگری کے اسیران کا علاج معالجہ کیا جاتا ہے؟

(ب) کیا ہسپتال ہذا میں "اے" کلاس، "بی" کلاس کیٹیگری کے اسیران سے ماہانہ کچھ رقم وصول کی جاتی ہے یا ان اسیران کو سرکاری کھاتہ سے مفت علاج کیا جاتا ہے اگر ہاں تو ان پر سالانہ کتنی لاگت آتی ہے وہاں پر کیا سہولیات فراہم کی جارہی ہیں تمام طبی سہولیات و ادویات کی مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا حکومت سنٹرل جیل ساہیوال اور ہائی سیکیورٹی پریژن میں موجود طبی سہولیات کو مزید بہتر بنانے اور سہولیات کی فراہمی کے لئے بہتر اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) سنٹرل جیل ساہیوال میں 48 بیڈز اور 14 سیپرٹ سیلز پر نہ مشتمل ہسپتال موجود ہے جس میں کسی قسم کی کلاسز کی تفریق موجود نہ ہے۔ ہسپتال میں "اے" اور "بی" کلاس کی کیٹیگری کا اسیر داخل ہے اور نہ ہی ایسی کوئی سہولت موجود ہے۔ موجودہ ہسپتال 02 وارڈز (Rehabilitation A) جس میں نئے آنے والے منشیات کے عادی مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے اور B وارڈ میں متفرق مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے اور سیپرٹ سیلز میں ذہنی مریض اور وبائی امراض میں مبتلا مریضوں کو داخل کر کے علاج معالجہ کیا جاتا ہے۔ ہائی سیکیورٹی پریژن ساہیوال ایک حساس ادارہ ہے جہاں پر "اے" یا "بی" کلاس کے

قیدیان کو رکھنے کی کوئی سہولت میسر نہ ہے۔ صرف ہائی پروفائل دہشتگرد اسیران جن کا تعلق مختلف کالعدم تنظیموں سے ہے، رکھے جاتے ہیں اور 12 بستروں کا ہسپتال ہے۔

(ب) سنٹرل جیل ساہیوال کے ہسپتال میں کلاس A اور B کا کوئی اسیر داخل نہ ہے جبکہ اس کلاس کا کوئی مریض داخل ہی نہیں تو ان سے رقم وصولی کا جواز ہی نہیں بنتا اور نہ ہی کسی قسم کی سرکاری کھاتہ سے مفت علاج معالجہ اور طبی سہولیات کا جواز بنتا ہے۔ بلکہ اس کے

برعکس سنٹرل جیل ساہیوال کے ہسپتال میں میرٹ پر مستحق مریضوں کو داخل کیا جاتا

ہے۔

ہائی سیکیورٹی پریژن ساہیوال میں تمام ہائی پروفائل اسیران مقید ہیں ان کو طبی سہولیات سرکاری کھاتہ سے مہیا کی جاتی ہیں۔ پریژن ہذا پر ECG مشین، لیبارٹری، USG، ڈینٹل چیئر میسر ہے۔ ایک میڈیکل آفیسر مستقل بنیادوں پر تعینات ہے۔ جبکہ وقتاً فوقتاً DHQ ہسپتال ساہیوال سے کنسلٹنٹس ڈاکٹر وزٹ کرتے ہیں اور ہائی پروفائل اسیران کا معائنہ کرتے ہیں۔ مزید برآں ادویات کا مناسب سٹاک بھی موجود ہے۔

(ج) 1۔ سنٹرل جیل ساہیوال میں کلینیکل لیبارٹری موجود ہے جس میں اسیران کے لیبارٹری ٹیسٹ کئے جاتے ہیں۔

2۔ ڈینٹل روم موجود ہے جس میں ڈینٹل یونٹ انسٹال ہے اور فنکشنل ہے۔ محکمہ صحت ساہیوال کی جانب سے ڈینٹل سرجن ہفتہ میں تین دن وزٹ کرتا ہے اور اسیران کا دانتوں کے متعلق علاج کیا جاتا ہے۔

3۔ایکسرے روم موجود ہے اور ایکسرے مشین کے لیے مجاز اتھارٹی کو لکھ دیا گیا ہے۔
ہائی سیکیورٹی پریژن ساہیوال میں ہائی پروفائل اسیران کو چونکہ پریژن ہذا سے برائے تشخیص (جیسا کہ MRI, X-ray) یا بغرض علاج آپریشن DHQ یا دیگر Tertiary Care ہسپتالوں میں منتقل کرنے کی ضرورت گاہے بگاہے پڑتی رہتی ہے۔ جس کے لیے مجاز اتھارٹی سے باقاعدہ طریقہ کار کے مطابق اجازت لی جاتی ہے۔ مگر چونکہ خطرناک اسیران کی مختلف ہسپتالوں میں منتقلی ایک بہت بڑا سیکیورٹی رسک ہوتا ہے اور سرکاری خزانے پر اضافی سیکیورٹی کا بہت زیادہ بوجھ پڑتا ہے۔ اس لیے ادارہ ہذا نے اندرون پریژن ہسپتال میں DHQ کی سطح کا (Diagnostic Center) اور آپریشن تھیٹر قائم کرنے کی سکیم بحوالہ دفتر ہذا لیٹر نمبر 1323 مورخہ 13.02.2017 اور نمبر 2876 مورخہ 27.02.2018 کے تحت مجاز اتھارٹی کو بھجوائی ہے اور اس ضمن میں Rough Cost Estimate & PC-I برائے آپریشن تھیٹر ہائی سیکیورٹی پریژن ساہیوال، ڈپٹی انسپکٹر جنرل ساہیوال ریجن، ساہیوال بحوالہ چٹھی نمبری 4780 مورخہ 10.04.2018 کے تحت ارسال کیا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 دسمبر 2018)

راولپنڈی کے گردونواح میں بچوں سے جنسی زیادتی کے واقعات اور روک تھام سے متعلقہ تفصیلات

*530: محترمہ مومنہ وحید: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پیرودھائی راولپنڈی کے گردونواح میں بچوں سے بدفعلی / زیادتی کے کیس سامنے آرہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان علاقہ کے مکین اپنے بچوں کے تحفظ کے لئے انتہائی پریشان ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹرک ڈرائیور اور اوباش بچوں کو جنسی ہراسگی کا شکار کر رہے ہیں اور کئی افراد پیسوں کے عوض بھی بچوں سے جنسی مشقت لے رہے ہیں؟

(د) اگر درج بالا سوالات کے جوابات اثبات میں ہیں تو کیا حکومت اس طرح کے واقعات کے سدباب اور روک تھام کے لئے اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 18 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2018)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) سال رواں میں قبل ازیں مطابق ریکارڈ 03 مقدمات درج رجسٹر ہوئے ہیں۔ جن میں ملزمان کو گرفتار کر کے جیل بھجوایا گیا ہے۔ اس ضمن میں کوئی بھی شکایت موصول ہوتی ہے تو فوراً کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے سردست ایسے واقعات سامنے نہ آرہے ہیں۔

(ب) اس نوعیت کی کوئی شکایت سامنے نہ آئی ہے۔

(ج) اس نوعیت کی کوئی شکایت سامنے نہ آئی ہے۔

(د)شکایت کی صورت میں فوری قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے قانون باقاعدہ تحفظ فراہم کرتا ہے مزید نگرانی جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 دسمبر 2019)

لاہور	محمد خان بھٹی
11 دسمبر 2018	سیکرٹری

بروز بدھ مورخہ 12۔دسمبر 2018 کو محکمہ جات 1۔داخلہ ۔2۔ جیل خانہ جات کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب نصیر احمد	21
2	چودھری اشرف علی	229-75
3	جناب محمد منیب سلطان چیمہ	327
4	جناب ظہیر اقبال	333
5	جناب محمد ارشد ملک	348
6	محترمہ مومنہ وحید	530